84975- موسیقی والے ہال میں ورزش کرنا

سوال

ایسے ہال میں جہاں موسیقی ہو ورزش جاری رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ میں نے ہال کے ذمہ داران کو نصیحت کی ہے لیکن انہوں نے میری نصیحت پر عمل نہیں کیا، اور اب میں نے ایم پی تھری (mp3) کا ہیڈفون استعمال کرنا شروع کر دیا ہے.

پسندیدہ جواب

اول :

موسیقی سننا اور استعمال کرنا جائز نہیں، اس لیے نہ تو ورزش کے ہال میں اور نہ ہی کہیں اور موسیقی سنی جا سکتی ہے؛ کیونکہ موسیقی اور آلات لہو ولعب کی حرمت کے دلائل بہت سارے ہیں، آپ اس کی تفصیل سوال نمبر (5000) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

دوم :

ورزش کرنے والی جگہ اور ہال میں موسیقی کی موجودگی ایسا برا عمل ہے جس سے روکنا ضروری اور واجب ہے، صرف اپنے کانوں میں ہیڈفون لگانا ہی کافی نہیں، تا کہ موسیقی کی آواز کانوں میں نہ پڑے، یا پھر کسی اور مباح چیز سننے میں مشغول ہونا ہی کافی نہیں، بلکہ جب زبان سے اس موسیقی کو روکا نہیں جا سکتا تو پھر اسے دل سے روکا جائے، اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اس برائی سے علیحدہ اور دور نہ ہوا جائے، اور جہاں برائی کی جا رہی ہے وہاں سے نکل نہ جائے، اگر اس کے پاس وہاں سے نکلنے کی استطاعت اور طاقت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" جو کوئی بھی تم میں سے برائی دیکھے تو اسے وہ اپنے ہاتھ سے روکے اور اگر وہ اسکی استطاعت نہیں رکھتا تو اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو پھر اسے اپنے دل سے روکے، اور یہ کمزور ترین ایمان ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اور برائی والی جگہ کو چھوڑنے کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

.{اور اللہ تعالی تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے ہوئے اور مذاق کرتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ مت بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور باتیں نہ کرنے لگیں، (وگرنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقینا اللہ تعالی تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے}.النساء (140).

قرطبی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

قولہ تعالی :

﴿تو اس مجمع میں ان کے ساتھ مت بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ کوئی اور باتیں نہ کرنے لگیں﴾.

یعنی کفر کے علاوہ.

﴿(وگرنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو﴾.

تو یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ گناہ اور معاصی کے مرتکب افراد سے جب برائی ظاہر ہو تو ان سے اجتناب کرنا واجب اور ضروری ہے؛ کیونکہ جو ان سے اجتناب نہیں کریگا تو وہ ان کی اس برے فعل پر رضامند ہے.

﴿(وگرنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو﴾.

تو جو شخص بھی ان کے ساتھ اس معصیت والی مجلس میں بیٹھا اور اس نے انہیں اس برائی سے منع نہ کیا تو وہ بھی ان کے ساتھ گناہ میں برابر کا شریک ہے.

اور اس کو چاہیے کہ اگر وہ لوگ کوئی معصیت والی بات کریں تو وہ انہیں اس سے منع کرے، اور اگر کوئی معصیت والا کام کرتے ہیں تو بھی انہیں روکے، اور اگر وہ انہیں روکنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے تا کہ وہ اس آیت میں شامل نہ ہو جائے.

عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو شراب نوشی کرتے ہوئے پکڑا تو وہاں موجود ایک شخص کے متعلق انہیں کہا گیا کہ وہ تو روزہ سے تھا، تو عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے اسے ادب سکھایا اور پھر یہ آیت تلاوت کی :

﴿(وگرنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو﴾.

یعنی معصیت و گناہ پر راضی ہونا بھی معصیت و نافرمانی ہے.

اور جصاص رحمہ اللہ نے " احکام القرآن " میں کہا ہے :

اس آیت میں برائی کو روکنے کے وجوب کی دلیل ملتی ہے کہ برائی کرنے والے کو برائی سے روکا جائے، اور اسے روکنے اور اس سے انکار یہ ہے کہ اگر وہ اسے ختم نہیں کر سکتا تو پھر اس سے کراہت کا اظہار کرے اور اس برائی کے فاعل کی مجلس سے اٹھ کر چلا جائے، حتی کہ وہ اس برائی سے رک جائے اور اس کی حالت بدل کر برائی کے علاوہ کسی اور حالت پر آ جائے "

انتہی.

دیکھیں : احکام القرآن (407/2).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"دل سے برائی کا انکار کرنا اور روکنا ہر ایک مسلمان شخص پر فرض ہے، اور وہ یہ ہے کہ انسان اس برائی کو دل سے برا جانے اور اس سے بغض رکھے، اور معصیت و گناہ کا ارتکاب کرنے والے افراد کو ہاتھ اور زبان کے ساتھ برائی سے روکنے سے عاجز ہونے کی صورت میں ان سے علیحدگی اختیار کر لے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں، یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں، اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں}. الانعام (68) انتہی

ماخوذ از: الدرر السنیۃ فی الاجوبۃ النجدیۃ (142/16).

حاصل یہ ہوا کہ آپ کو اس برائی سے انہیں منع کرنا چاہیے، اور آپ اس ہال کے ذمہ داران کو نصیحت کریں، اگر تو وہ آپ کی نصیحت تسلیم کر لیں تو الحمد للہ، اور اگر وہ آپ کی نصیحت نہیں مانتے تو پھر آپ اس کے علاوہ کوئی اور ہال تلاش کر لیں، اور آپ ان کی اس معصیت و نافرمانی میں شریک مت ہوں.

واللہ اعلم.